کشمیری پنڈت سبھا (رجسٹرڈ)

کشیپ نواس اپچلا جموں کی

ایک نظر کارکردگی پر

31 مارچ 1987 سے 17 مارچ 1988 تک عرصہ ڈیڑھ 18 ماہ پر

آنریبل جسٹس ایم ایل بھٹ مہانائب خصوصی جسٹس جے این بھٹ ڈاکٹر ایس کے شنگلو، جناب پی این بھٹ (سیشن جج) و معزز حاضرین و معتقد ارکانِ کشمیری پنڈت جاتی

نمسکار۔ اس سے پہلے کہ آپ صاحبان کے سامنے کشمیری پنڈت سبھا جموں کی کارکردگی کے بارہ میں ایک مختصر سی رپورٹ گذارش کر دی جائے، میں یہ رعایت لیتے ہوئے سبھا کی جانب سے آج کے مخصوص دن پر آپ صاحبوں کو نوریہ کی مبارکباد پیش کرنے میں فخر حاصل کرتا ہوں۔

معززین۔ 30 مارچ 1987ء کو دوسالہ رپورٹ میں ہم نے سبھا کی کارکردگی کے بارہ میں تھوڑی بہت تفصیل فراہم تو کر لی ہے۔ لیکن گذشتہ لگ بھگ ایک سال کی کارکردگی آپ لوگوں کے گوش گذار کرنا بھی ضروری بنتا ہے۔

دھارمک کاریہ کرم ۔ سبھا نے گذشتہ نوریہ کے بعد کے تمام دھارمک کاریہ کرم نہایت ہی عمدگی کے ساتھ منائے ہیں جن میں زنگ تریہ، درگا اشٹمی مہا یگیہ، جیٹھ اشٹمی، آشاڑھ اشٹمی، رودھراج بھیرو جینتی ہون، ساون پورنماشی، جنم اشٹمی، دیوالی، سورہ اشٹمی اور شیوراتری خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ان تمام موقعوں پر پوجا پاٹھ وغیرہ کے علاوہ رات بھر چراغاں کا اہتمام کیا گیا۔ اور آج بھی ماتا جگت امبا کی کرپا سے اور آپ لوگوں کے سہوگ سے نوریہ کی تقاریب منا رہے ہیں۔ جن کی آج سے ہی شروعات کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ رام نومی اور جنم اشٹمی کے جلوس اور دسہرہ پر کشمیری پنڈت سبھا جموں کی جانب سے وشال شوبھا یاترا میں

اپنی جھانکیاں بھی شامل کر لیں۔ جن کی ہر طرف سے بہت بہت سراہنا کی گئی۔

سبھا نے ہر قیمت پر اپنی دھارمک ریتیوں، پرم پراؤں اور روایتوں کو برقرار رکھنے اور اُن پر چلنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔ ابھی حال ہی میں 25 فروری کو مہارودر یگیہ اور مہندو جاگرت سے متعلق جو عظیم الشان جھانکی جلوس نکالا گیا، جموں کی ۵ تیج۔ روایتی جھانکیوں کے بدلے کل 8 جھانکیاں شامل کرنے کے لئے تمام ہندو سنستھاؤں نے وشو ہندو پریشد کے زیر اہتمام ایک اہم تواریخی فیصلہ کر کے کشمیری پنڈت سبھا جموں کو جھانکی تخلیق کرنے کی دعوت دی اور ہماری سوامی امرناتھ جی مہاراج کی یاترا سے متعلق برف کے شولنگ والی جھانکی کو امتیازی نشان حاصل ہوئی اور ہندو جگت اور دوسرے مذاہب کے لوگوں نے سبھا کی اس معاملہ میں زبردست سراہنا کی۔

سبھا کی یہ کوشش رہے گی کہ اپنے تمام دھارمک پروگراموں کو شان سے منائے اور دوسرے دھارمک پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے۔ سبھا نے اس سال بھی کوئی ۱۰۰ کیسٹ تیار کروائے جن میں منتر، وِنک، پوجا اور دوسرے بھجنوں اور بیلاؤں وغیرہ سے متعلق تھے۔ ان کو سبھا کی جانب سے جاتی کے ضرورتمندوں تک پہونچایا گیا اور باقی ماندہ بھی ایک ایک کر کے جاتی کے پاس جانے والے ہیں۔ گذشتہ سال کی طرح سبھا نے ان کیسٹوں سے تھوڑی بہت آمدنی حاصل کر لی ہے۔

سبھا نے مہارودر یگیہ جو کیلاش دام پریڈ گراؤنڈ جموں میں ۱۰ دن تک رچایا گیا، میں اپنی جانب سے =/۱۰۰۱ روپے کا چندہ فراہم کیا جب کہ اتنی ہی رقم لوگوں سے اکٹھا کر کے منتظمین کے حوالہ کی۔ اس طرح سبھا برابر دس روز تک کسی نہ کسی صورت میں مہارودر یگیہ میں شامل رہی۔ چنانچہ جاتی کے عظیم افراد یعنی ڈاکٹر بلجی ناتھ پنڈتا، ڈاکٹر کوشلیا والی اور پنڈت ستو مادھو شاستری نے رس پورن دھارمک سوشل اور سماجک تقاریر کر کے جاتی کا سر بلند کر کے دکھایا جس کے لئے وہ سبھا کی جانب سے مبارکباد کے پاتر بنے۔ سبھا نے دھارمک کاریہ کرموں، ہوَنوں اور جھانکیوں پر لگ بھگ =/3668 روپیہ صرف کر لیا۔

مرتیوسامگری۔ گذشتہ ½۱ سال کے عرصہ میں کوئی 52 لوگ انتقال فرما گئے۔ ان میں سے کوئی 15 لوگ بھجانی سے تعلق رکھتے تھے۔ سبھا نے ان سبھی مرتکوں کے لئے کوئی 665 میٹر لٹھا خرید کر لیا، جس کے کفن تیار کروا کر دوسری سامگری کے ساتھ فراہم کئے گئے۔ ابھی حال ہی میں ڈرامہ آرٹ کے شری اودے سنگھ چوہان، جو ایک غیر ریاستی باشندہ تھے اور جو ایک میوزک کا فنکار تھے، کسمپرسی کے عالم میں جموں کے صدر ہسپتال میں انتقال فرما گئے اور ان کا انتم سنسکار کرنے کے لیے بھجانی کے ایک معتبر فرد کی وساطت اور مدد کر سبھا نے اپنا فرض نبھایا۔ یاد رہے کہ سبھا فقط نصفی قیمت کے آدھار پر ہی حاجتمندوں کو مرتیوسامگری فراہم کرتی ہے اور قریب قریب سبھی دکھی پریواروں کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کرتی ہے۔ بلکہ آخری رسومات کی ادائیگی میں کما حقہ ایک بھی تیوا کر رہی ہے سبھا نے اسی دوران کوئی 4 کیسوں میں بغیر قیمت لیے مرتیوسامگری مہیا کی اور اسی دوران اس مد پر سبھا نے کوئی 3 ہزار روپیہ صرف کیا۔

منقولہ جائیداد میں بڑھوتری سبھا نے ½۱ سال کے عرصہ میں برتن وغیرہ کرایہ پر دینے سے لگ بھگ 28000/= ہزار روپیہ حاصل کر لیا۔ جس میں سے 25340/= روپیہ وصول کر لیا گیا ہے جب کہ باقی ماندہ وصول طلب ہے۔ اس رقم میں سے سبھا نے کوئی 9 ہزار روپے سے نئے برتن خرید کر اسٹور میں بڑھوتری کر لی۔ جس کی تفصیل اس طرح ہے: ایلومنیم کے 15 کلاں منجولے یعنی پتیلے، 200 سٹیل تھالیاں اور 200 سٹیل گلاس۔ اس طرح اب سبھا کا برتن اسٹور قریب قریب ایک لاکھ روپیہ کی مالیت کا بن چکا ہے۔ اس کے علاوہ سبھا نے کوئی 1400/= روپیہ کا ٹیپ مع ایمپلیفائر خرید کر لیا ہے نیز 800/= روپیہ کا ایک سن مائیکا ٹاپ والا دفتری اسٹیل ٹیبل بھی خرید لیا ہے۔ سبھا نے اس ضمن میں کل کوئی 11600/= روپیہ صرف کر لیا ہے۔

غیر منقولہ جائیداد۔ سبھا نے اس ایک سال عرصہ میں اپنی غیر منقولہ جائیداد کے رکھ رکھاؤ اور مندروں کی صفائی اور رنگ روغن پر لگ بھگ 4100/= روپیہ صرف کر لیا۔

جب کہ مرکزی مندر کے عقب کے زیریں رقبہ کو سطح کر کے دکھدیا۔ اس کے علاوہ رودھراج بھیرو کے مندر کو بنانے میں جیسے کہ بنایا گیا ہے گذشتہ دو برسوں میں لگ بھگ ایک لاکھ روپیہ خرچ کیا گیا اور اس پر کوئی 30/40 ہزار روپیہ مزید خرچ کیا جانے والا ہے۔ تب اس کی نزاکت دوبالا ہو کر دے گی اور ہمیں امید ہے کہ سبھا اگلا رودھرج بھیرو جینی ہنومان مندر بنا بھی رچا ہے گی۔ اس مندر کو بنانے کے لیے سوامی رودگھنا تھ جی نے اپنے ذاتی خرچہ سے شروعات کروائیں۔ سبھا نے بھی اپنی مقدور کے مطابق تھوڑا بہت یوگ دان دیا۔ اور بقیہ کا رقم جو ہزاروں میں ہے سبھا کے دو ہی خواہوں نے اپنی کوششوں سے پیدا کر کے اس مندر کو بنانے میں صرف کی ہے وہ دونوں صاحب مبارک باد کے پاتر ہیں۔

سبھا نے اپنی غیر منقولہ جائداد کی مرمت، رنگ روغن اور رکھ رکھاؤ پر وقت وقت پر توجہ کی چنانچہ آج اس جائداد کی حالت لائق دید ہے۔ سبھا کی کار روائی سے نئی کوئی تعمیر نہ کر سکی بلکہ جو کچھ ہال کے ساتھ پرانی بنیادوں پر دیوار تعمیر کی تھی اس کے بارہ میں مخالفین کی متعدد درخواستوں کو ناقابل عمل بنانے میں [illegible] دفتروں کے چکر کاٹنے پڑے ہیں۔ جو اب بھی جاری ہے۔ سبھا کے پاس اس وقت آج کے بازار کے مطابق تعمیرات، مندر، گوردوارہ دھرم سالہ اور خالی رقبہ کوئی 16/18 لاکھ روپیہ کی مالیت کی ہوگی۔

سبھا کے ذرائع آمدن: سبھا کے پاس آمدن کے دو تین وسیلوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ ایک یہ کہ سبھا تنخواہ دار کلکٹر کی جانب سے جاتی ہے۔ لیاتی چندہ اکٹھا کرنے کی صورت میں ہوتی ہے دوسرے برتنوں اور کمروں کو وقت وقت پر کرایہ پر دینے سے ہوتی ہے۔ تیسرے یہ کہ دانی لوگ مخصوص موقعوں پر تھوڑا بہت چندہ فراہم کرتے ہیں۔

سبھا کے پاس اس وقت ایک ۵۰ ہزار روپیہ کا دو سالہ فکسڈ ڈیپازٹ موجود ہے۔ جب کہ نقدی کی صورت میں اس وقت بنک میں لگ بھگ زائد از ۲۰ ہزار روپیہ موجود ہے۔

سبھا نے اپنے عملہ کو اس عرصہ میں کوئی ۱۸ ہزار روپیہ بطور تنخواہ دیا ہے۔ درس اشنا سبھا نے سبھا اور برادری کے

شفاخانہ میں ٹیلیفون پر=/616 روپیہ بھی صرف کر لیا ہے۔

سبھا کی لائبریری - سبھا کی لائبریری میں شری پی۔ این بھان نے اپنی جانب سے مزید 76 کتابیں اور رسالے شامل کر لئے ہیں۔ اس کے علاوہ سبھا نے خصوصی طور پر کشمیر کی قدیم ترین بلکہ ابتدائی تاریخ "راج ترنگنی" مع اردو ترجمہ دو جلدوں میں خرید کر اس میں شامل کر لی ہے۔ اس وقت سبھا کے پاس کل 774 کتابیں ہیں جن میں انگریزی، اردو، ہندی اور پنجابی کی کچھ نایاب کتابیں بھی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ سبھا کے پاس کئی مجلد سالنامہ کلیاں بھی ہیں۔ اور کوئی 570 غیر مجلد کلیاں اور رشی جیون بھی ہیں۔ سبھا کی لائبریری میں ہر دھرم سے متعلق کتابیں موجود ہیں۔ جو سبھا کی لائبریری کی زینت بنی ہوئی ہیں۔ کتابوں کی تعداد اس طرح ہے:- انگریزی = 146، ہندی سنسکرت = 153، اردو = 46 اور پنجابی = 26۔ کشمیری = 2 ڈوگری = 1، ہندی اردو کشمیر فرہنگ یعنی ڈکشنری = 1

امدادی کاروائی = سبھا نے اس ایک سال عرصہ میں لگ بھگ =/1600 روپیہ بطور امداد فراہم کیا ہے۔ شریمتی جونی دیوی زوجہ لکھن لال زرگر بالا کی ڈالی کو مبلغ دو صد روپیہ بطور مالی امداد فراہم کیا۔ جب کہ شری منوہر جیبری کو مبلغ =/50 روپیہ اس کی بچی کی جنیدی گیرہ کا علاج کروانے کے لئے دیا گیا۔ بھگونی نگر کی ایک بیوہ جو جالی سے تعلق رکھتی ہے کو مبلغ =/50 روپیہ ماہانہ بطور مالی امداد فراہم کرنے کی منظوری بھی دی گئی ہے۔ سبھا نے شریمتی کملا دیوی زوجہ مرحوم پنڈت ہانجی ناتھ کول پنڈولی بوا کی کو وردی سمیت ایک مکمل تیار بستر فراہم کیا۔ کیونکہ اس کے گھر میں آگ لگنے سے بستر جل چکا تھا۔ جب کہ اسی طرح ایک اور عورت کو نقد اور جنس کی صورت میں =/800 روپیہ کی امداد کے علاوہ بستر اور برتن بھی فراہم کئے۔ مزید برآں سبھا نے جنس کے روپ میں جہیز میں بیوہ کو قمیض، گرم بنیان، پتلون، چپل اور بوٹ وغیرہ بھی میسر کئے۔ اس کے علاوہ سبھا نے کئی بھگت جنوں کو ہون رچانے کے لئے سبھا کے برتن مفت فراہم کئے۔ اسی طرح سبھا نے کئی لوگوں کو سبھا پر ہون رچانے اور شرادھ وغیرہ کرنے کے لئے جگہ دینے کے علاوہ برتن بھی مفت میسر کئے، جو یا پھر دوسرے لفظوں میں کوئی دو ہزار

روپیہ کی آمدنی ہو سکتی تھی۔ سبھا نے یاتریوں جاتی افراد اور غیر کشمیری ہندوؤں کو مہاجن عارضی طور پر ٹھہرنے کے لئے ہال اور کمرے میسر رکھے۔ اسی طرح ان کو لگ بھگ کوئی =/200 روپیہ کے کرایہ کی چھوٹ دیدی گئی۔ سبھا نے ویشنو ماتا کی یاترا پر جانے والے یاتریوں اور دیگر ہیں کو وقت وقت پر چائے، پانی سے تواضع بھی کی۔

سبھا کی بیٹھکیں۔ سبھا نے زیر رپورٹ عرصہ میں سبھا، جاتی اور ہندو جگت کے مفاد میں ایگزیکٹیو وغیرہ کی کُل 37 بیٹھکیں منعقد کیں۔ جن کی تفصیل یوں ہے:-
سبھا سے متعلق = ۶، غیر معمولی = ۷، ماتمی = 15، مبارکباد = 2، ملی جلی = 2، عمومی = 1 اور اجتماع تین۔ ان بیٹھکوں میں ہندو سنگٹھن کے طریقہ جات، اخراجات، امدادی کاروائیوں کی منظوری، جھانکیاں نکالنے سے متعلق فیصلے، برگزیدہ اور دوسرے لوگوں کے انتقال پر سوگ پرکٹ کرنے۔ قومی رہنماؤں کے انتقال پر ماتم منانے اور مستحق افراد کو مبارکباد دینے اور وقت وقت پر پریس نوٹ جاری کرنے سے متعلق فیصلہ جات کئے گئے۔

صدارتی چناؤ:- کئی کارنوں سے سبھا کے صدر کا چناؤ گذشتہ سال میں نہ ہو سکا۔ اس کی تفصیل جاتی گن کو برابر معلوم ہے۔ اور ہم اس تفصیل کو اس رپورٹ میں دہرانا نہیں چاہتے۔ سبھا کو ناکارہ نہ ہونے دینے کے لئے موجودہ باڈی کو عارضی آئینی آدھار پر اس کا انتظام چلانا پڑا اور تب تک چلاتی رہے گی کہ جب تک صدر کے انتخاب کیلئے آخری مرحلہ کا پروگرام یعنی ووٹ ڈالنے کیلئے ماحول سازگار نہ بن جائے۔ ویسے ابھی موجودہ باڈی ہی تب تک برادری کے سامنے جوابدہ ہے۔ الیکشن کے مسئلہ پر سبھا نے کوئی =/7500 روپیہ صرف کیا ہوا ہے۔

اشاعت اور پبلسٹی۔ سبھا نے اس ایک سال عرصہ میں اشاعت اور پبلسٹی کو زبردست اہمیت دی۔ سبھا نے برادری سے تعلق رکھنے والے سوشل اور دھارمک مسئلے بشمول ہندو ایکتا سے نسبت رکھنے والے مسئلے

برابر برابر زیرِ غور لائے۔ وہ مسئلے بھی زیرِ غور لائے۔ جو ملک اور قوم سے تعلق رکھتے تھے اور انسانیت سے وابستہ تھے۔ سبھا نے ان کے متعلق ضرورت کے مطابق استفسارات جاری کیے۔ سڑکوں پر بینر لگائے۔ دھارمک پروگراموں کی بھرپور تشہیر کی۔ ظلم و استبداد کے خلاف آوازیں اٹھائیں۔ دھارمک ستھانوں کو نشٹ کرنے کے خلاف پروٹسٹ کیا۔ دھرنے دیئے۔ پریس نوٹ جاری کیے۔ اور ہندوستان میں قائم ہندو تنظیموں کو یہاں کے حالات سے باخبر رکھا۔ سبھا نے سوم یار مندر اور پھر شمشان مندر کے [illegible] قوں کے خلاف زوردار پروٹسٹ کیا۔ ماں بہنوں کے ساتھ زبردست دھرنا دیا جسکی اطلاعات انگریزی اخباروں میں شائع ہو چکی ہیں۔ اس سلسلہ میں سبھا کے ہی خواہوں نے وشو ہندو پریشد کو ساتھ لے کر چیف سیکریٹری سے بھی پروٹسٹ کیا۔ سبھا نے اشاعت اور پبلسٹی پر کوئی =/[illegible] روپیہ صرف کیا۔ سبھا نے حال ہی میں شیو راتری کے موقعہ پر جہیز کے خلاف ہندی میں ایک پمفلٹ بھی شائع کیا۔

خصوصی کارگزاری

سبھا جموں کی دیگر ہندو سنستھاؤں کے اتفاق سے جاتی کے ساتھ وادی میں کیے جا رہے اتیاچار استری جاتی سے زور زبردستی کے خلاف صف آرا ہوئی۔ واویلا کیا۔ حکومت نے بھی سہیوگ پردان کیا۔ قربان جایئے اُن ہندو بھائیوں کے کہ جن کی ہمدردیوں اور جو کسی نے ہماری کئی بہو بیٹیوں کی وقتاً وقتاً پر عزت بحال کرنے میں امداد فراہم کی۔ ایسی جانیں جو کشمیر میں [illegible] کام کیے جو پرلیہ کال تک یاد کیے جائیں گے۔ زیرِ رپورٹ عرصہ میں تین لڑکیوں کی شادیاں رچائی گئیں اور وہ تینوں آباد ہیں اور خوش ہیں۔ دو تین کی شادیاں عنقریب ہونے والی ہیں۔ ہمارے پاس رپورٹ ہے کہ وادی سے کچھ غنڈہ عنصر جموں آیا ہوا ہے جو ان لڑکیوں کو اغوا کر کے اپنا

ہم مذہب بنانا چاہتا ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ایک کیس ۹ مارچ کو صدر ہسپتال کے آنگن میں واقع ہوا۔ لیکن اُس شادی شدہ عورت کی بروقت کارروائی زور دار ہنگامے نے اُس کو ہوا ہونے سے بچا لیا۔ یہ غنڈہ عنصر قریب ڈیڑھ ماہ سے ٹیکسی میں سوار ادھر اُدھر سرگرداں پھرتا ہوا دیکھا گیا ہے۔ چنانچہ اس کو قابو کروانے کے لیے کارروائی زیر عمل ہے۔ مزید رپورٹ ہے کہ اس غنڈہ عنصر نے کھلم کھلا ہسپتال کے آنگن میں پہلے وقوعہ کے بعد اُس عورت کے شوہر کو ختم کرنے کی دھمکی بھی دی ہے۔ چنانچہ ہم حالات پر برابر نظر رکھے ہوئے ہیں اور دات گدے تک خبرگیری کرتے رہتے ہیں۔

متفرق۔ حاضرین کرام سبھا کے پاس اس وقت کافی سارے شال وغیرہ اور دیگر قسم کے مردانہ زنانہ اونی اور سوتی کپڑوں کے علاوہ چند سلائی مشینیں بھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ طلائی اور نقرئی چیزیں جو سبھا نے دان کے طور پر اپنی تحویل میں لے رکھی ہیں بالکل محفوظ پڑی ہوئی ہیں۔ ان کو فروخت کرنے کے لیے یا تو مناسب موقع و محل میسّر نہ ہو سکا یا کچھ ایسے کارن ہے کہ ایسا نہ کیا جا سکا۔ حالانکہ ہم نے بڑے ہی جتن کیے کہ ان اشیاء کو فروخت کر کے سبھا کی اپوزیشن میں اضافہ کر دیں۔ بہرحال امانت بطور امانت سبھا کے پاس موجود ہے اور محفوظ ہے۔ ایک اندازے کے مطابق شال وغیرہ کی مالیت کوئی 12 ہزار سے زیادہ کی ہوگی جبکہ دوسری اشیاء کی فروختگی سے اچھی خاصی رقم حاصل ہو سکے گی۔

باقی آپ لوگوں کی آمد سے کاریہ کرم کی شوبھا بڑھ گئی جس کے لیے آپ سبھی کا شکریہ۔ نمسکار۔

فقط:- بی۔ این۔ جان نثار
نائب صدر و اول کے پی سبھا جموں

۱۸ مارچ ۱۹۹۹ء

متذکرہ صدر کارگزاری پیش کیے جانے کے بعد شری بال کے گنجو نے امدادی پروگرام کے حوالہ سے اپنا بھی مسئلہ پیش کیا۔ چنانچہ صدر سبھا نے برملا کہا کہ اُس صاحب جیسے بھی کو درخواست کے ساتھ سبھا پر لایا جائے۔ سبھا غور کرنے کے بعد جو کچھ بھی مناسب ہوگا کرنے سے پس و پیش نہ کرے گی۔ چنانچہ 12 اپریل تک ایسا نہ کیا گیا۔ یاد رہے کہ یہ وہی شری گنجو ہیں جنہوں نے شری جی نو طیدار کے ساتھ مل کر سبھا کے صدارتی چناؤ کے خلاف آنریبل ہائی کورٹ سے اسٹے جاری کروایا ہے حالانکہ ان دونوں کو سبھا کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہ رہا۔